سوال

سونے کی بیع میں فریقین کے قبضہ کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص بینکوں کی معرفت سونے کی اینٹوں کی خرید وفروخت کرتا ہے، لیکن یہ شخص سونے کو اپنے قبضہ میں نہیں لیتا بلکہ اسے دیکھتا بھی نہیں ہے۔ جب ہم نے اسے یہ بتایا کہ یہ طریقہ جائز نہیں ہے تو وہ کہنے لگا کہ میرے پاس کوئی محفوظ جگہ نہیں ہے جہاں میں اسے حفاظت سے رکھ سکوں اور مجھے چوری کا خدشہ ہے، تو سوال یہ ہے کہ اس کی تجارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر محفوظ جگہ نہ ہونے کی وجہ سے سونا اپنے قبضہ میں لینا اس کے لیے ممکن نہیں ہے تو پھر اس کے لیے یہ معاملہ بھی جائز نہیں ہے کیونکہ حرام سے بچنا واجب ہے اور اس سے بچنے کی تو اسے قدرت ہے کیونکہ اس کے لیے یہ ضروری تو نہیں کہ وہ صرف یہی تجارت کرے، لہذا اس کے لیے واجب ہے کہ یا تو وہ اس تجارت میں تقابض کے شرعی تقاضا کو پورا کرے اور یا پھر اس تجارت کو چھوڑ دے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی